بہترین و نایاب قابل دید شاہکار !

आरज़ू

آرزو

قیمت ۱؍

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

اداکاران :- دیپ کمار ۔ کامنی کوشل ۔ گوپ ۔ ککو وغیرہ

گانے

نمبر ۱

سن رے سجن من کی بتیاں رے
نین کو بھائے تیری بھولی صورتیا رے
میرا زم کریجوا ڈول گیا کوئی پیار کی بولی بول گیا
چھپ چھپ کے کوئی آتا ہے اور پیار کی گل لے جاتا ہے
نس نس میں لرت گھول گیا ۔ میرا زم ......
تب من کی شدھ بدھ کھو بیٹھی میں آج کسی کی ہو بیٹھی
کون نین سے دل تول گیا ۔ میرا زم ....
موہے آنکھوں نے بدنام کیا ۔ میرے پریم کا چرچا عام کیا
کوئی لاج کا گھونگھٹ کھول گیا ۔ میرا زم ....

نمبر ۲

آئی بہار آئی آئی بہار
آئی بہار جیا ڈولے میرا ۔ جیا ڈولے مورا
جاگا ہے پیار من بولے مورا ۔ آئی بہار ....

کیسے کہوں ہائے من کی بتیاں
دھڑکے جیا مورا پھڑکے انکھیاں
کوئی پتی کو بھایا ۔ موری ڈول گئی کایا
کوئی من میں سمایا ہوے ہوے رے ۔ آئی ...
ساون آیا رے سکھی دھوم مچایا رم جھم گائے
کرکے سولہ سنگار ۔ چل ساجن کے دوار
دھیرے دھیرے گھونگھٹ کھولے رے ۔ آئی بہار ...
جاگا ہے پیار من بولے مورا ۔ آئی بہار ...

نمبر ۳

ہمیں بار چلا خیال تم ۔ نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
کسی کا ہو گیا کوئی تو ہم نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
ہم زہر بھی تو کھا لیتے اُس دن خنجر بھی چلا لیتے
لیکن نہ ہوا اُن کو خبر تو ہائے ستم
نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
ہے یہ پیار کا پھندا گردن میں جیتے کے بنے نہ مرتے کے
یوں ہی بیچ گلے میں اٹکا ہے ۔ نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

نمبر ۴

آنکھوں سے دُور جا کے جانا نہ دل سے دُور
نازک بہت ہے دیکھو دل ہو نہ غم سے چور
بچھڑے ہیں آج ہم تم ملنا ہے پھر ضرور۔ آنکھوں .....

نمبر ۵

کہاں تک ہم اُٹھائیں غم جیئیں اب یا کہ مر جائیں
ارے ظالم مقدر یہ بتا دے ہم کدھر جائیں
ہم اُن کا نام لے کر کاٹ دیں گے زندگی اپنی
نہ وہ آئیں مگر ملنے کا پھر وعدہ تو کر جائیں
پپیہے سے کہو گائے نہ وہ نغمے بہاروں کے
کہو گلشن اُجڑ جائیں کہو کلیاں بکھر جائیں

نمبر ۶

اُنہیں کھو کر اُنہیں کی آج ہے کس لئے دل کو
ہے کون ایسا جو اب آساں کرے جو میری مشکل کو
اُنہیں جو ہم دل سے بھلانے لگے
وہ کچھ اور بھی یاد آنے لگے
نہ پوچھو نہ پوچھو ہمیں کیا ہوا۔ لگی تھیں آنسو بہانے لگے
جیئیں ہائے مر مر کے ہم اس طرح

سے چلے ناؤ ہم ڈگمگانے لگے۔ زمانہ ہوا جنکو بیتے وہ دِن
گھٹا بن کے آنکھوں پہ چھانے لگے

نمبر ۷

اے دل مجھے ایسی جگہ لے چل جہاں کوئی نہ ہو
اپنا پرایا مہرباں نامہرباں کوئی نہ ہو
جا کے کہیں کھو جاؤں میں۔ نیند آئے اور سو جاؤں میں
دنیا مجھے ڈھونڈے مگر میرا نشاں کوئی نہ ہو
اُلفت کا بدلہ مل گیا وہ غم گیا وہ دل گیا
چلنا ہے سب سے دُور دُور اب کارواں کوئی نہ ہو

نمبر ۸ سدھا ملہوترہ

ملا گئے نین جنکو جیا ترسے۔ چُپکے چُپکے میری نظر سے
سب کے دیپ بجھا کر سجن تیرے دیپ جلاؤں
آج بڑے ارمانوں سے میں۔ دل کے دوار سجاؤں
نہ پھر جانا آکے تم۔ اِس ہٹھ سے چُپکے چُپکے
کیا بتلاؤں رنگ جیا کے۔ سدھ ہی نہیں تن من کی
آج میرے ارمانوں پہ چھائی ہے گھٹا ساون کی
یونہی رم جھم دل کی گھٹا برسے۔ چُپکے۔۔۔

نمبر ۹

جاؤ سدھارو۔ سدھارو ہے رادھے کے شیام
لاج تمہارے ہاتھ ہے دیکھو پریت نہ ہو بدنام
آج سے تیری راہ تکوں گی اُس کا دامن تھام
ہے رادھے کے شیام
بھول نہ جانا کوئی سدھارا ایکے تمہارا نام پریت......
وہ یہ اُلفت بھی ملی اب ہمیں کس کا ڈر ہے
دل ہے کس کا یہ میری جان جگر کس کا ہے
آ نے مل کر جوانی کی رُت ہے بہار
تیری باہیں گلے میں ہیں پھولوں کا ہار
آؤ مل کر جوانی کی ......
مجھکو الفت کے زمینوں میں بہت کچھ جکڑا!
میں نے دنیا کو چھوڑ کر تیرا دامن پکڑا!
اب رستے میں اپنے نہیں کوئی خار۔ آؤ مل کر.....
اِدھر تو دیکھ میری جان کون آیا ہے
یہ کوئی چاند ستارے سمیٹ لایا ہے
اب تو کر لے پیار سجنیا اب تو کر لے پیار

سورج جیسے لایا ٹیکا۔ چاند بھی جس کے آگے پھیکا
تیرے گلے کالا یا پیاری جگمگ ہار۔ اب تو کرے پیار
دِل میں تڑپائے رہے جو ارمان نکالدے
میرے گلے میں دوڑ کے باہیں تو ڈالدے
اب یہ باہیں نہیں ہے کل تیری گردن کیلئے
ہاتھ بھی اب نہ بڑھانا میرے دامن کیلئے
بل گیا میرے گلستاں کا سمبھانے والا
لعل و گوہر میرے قدموں پہ لُٹانے والے
تجھ سے میرا ناطہ کیا ہے میرا بس سے پیار
اپنے پہلو میں سمجھا تھا کہ دِل رکھتی ہے تو
دِل نہیں سینے میں پتھر کی سِل رکھتی ہے تو
کمر کی پتلی دیا ہے نام کی دشمن ہے تو
دِل کو میرے ڈس گئے جو پلٹتی ہے وہ ناگن ہے تو
اپنی عزت اپنی دولت اپنی غیرت بیچدی
تو نے دولت کے لئے اپنی محبت بیچدی

ختم شد

عشرتِ شباب

جسے دہلی کے مشہور طبیب حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب کے والد بزرگوار حکیم محمود خاں صاحب نے نوجوانوں کی حالت پر رحم فرماکر تصنیف کیا ہے۔ دُنیا بھر میں شہرت حاصل کر چکی ہے۔ جس نے اس کتاب کا ایک صفحہ بھی بغور مطالعہ کیا۔ دل و جان سے اس کا دلدادہ و شیدا بن گیا۔ حکیم صاحب نے اس کتاب میں اپنی تمام عمر کا تجربہ بغیر کسی بخل کے درج کر دیا ہے۔ مستورات کے بارے میں نوجوانوں کے لئے وہ وہ قیمتی ہدایات و معلومات درج کی ہیں۔ جن کی پوری تعریف کی تہذیب اجازت نہیں دیتی۔ اگر آپ ابھی تک اس نایاب چیز سے محروم ہیں تو ایک کتاب فوراً طلب کریں۔

قیمت صرف ۱/۸/- محصول معاف

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(دکھنی پریس دہلی)